Prime Minister Shri Narendra Modi delivers Keynote Address at The Sydney Dialogue

November 18, 2021

وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے سڈ نی مذاکرات میں کلیدی خطبہ پیش کیا

18 نومبر 2021

وزیراعظم کا سڈنی مذاکرات میں کلیدی خطاب، انہوں نے بھارت کے ٹکنالوجی ارتقا ء اور انقلاب کے بارے میں اظہار خیال کیا

انہوں نے ہندوستان میں ہونے والی پانچ اہم تبدیلیوں کے حوالے سے بات کی

"جمہوریت کی سب سے بڑی طاقت کھلاپن ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ ہمیں کچھ مفاد پرست عناصر کو اس کھلے پن کے غلط استعمال کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔"

"ہندوستان کے ڈجیٹل انقلاب کی جڑیں ہماری جمہوریت، ہماری آبادی کے تناسب اور ہماری معیشت کے پیمانے میں پیوست ہیں"

"ہم ہندوستان کے عوام کو با اختیار بنانے کے وسیلے کے طور پر ڈاٹا کا استعمال کرتے ہیں۔ ہندوستان کے پاس انفرادی حقوق کی مضبوط ضمانت کے ساتھ ایک جمہوری فریم ورک میں اس کام کو کرنے میں زبردست اور بے مثال تجربہ ہے"

"ہندوستان کی جمہوری روایات کافی قدیم ہیں اور ا س کی جدید اور نئے ادارے کافی مضبوط ہیں اور ہم نے ہمیشہ دنیا کو ایک کنبے کے طور پرسمجھا ہے"

جمہوریتوں کو مل کر کام کرنے کا روڈ میپ دیتا ہے جو قومی حقوق کو تسلیم کرتا ہے اور ساتھ ہی تجارت، سرمایہ کاری اور وسیع تر عوامی بھلائی کو بھی فروغ دیتا ہے۔

"یہ ضروری ہے کہ تمام جمہوری ممالک کرپٹو کرنسی پر مل کر کام کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ یہ غلط ہاتھوں میں نہ جائے، جو کہ ہمارے نوجوانوں کو خراب کر سکتا ہے"

وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ پہلے سڈنی مذاکرات میں کلیدی خطبہ پیش کیا۔ جناب مودی نے بھارت کے ٹکنالوجی ارتقاء اور انقلاب کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ ان کے خطاب کے بعد آسٹریلیا کے وزیر اعظم جناب اسکاٹ موریسن نے تعارفی کلمات پیش کئے۔

وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے بھارت – بحر الکاہل خطےاور ابھرتی ہوئی ڈجیٹل دنیا میں بھارت کے مرکزی رول کو تسلیم کیا۔ ڈجیٹل کے اس دور کے فائدے گنواتے ہوئے وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ دنیا کو نئے جوکھم کا بھی سامنا ہے اور سمندر سے لے کر سائبر اور سائبر سے لے

کر خلاء تک بہت سے خطرات کے درمیان نئی شکل کے تنازعات کا بھی سامنا ہے ۔ وزیر اعظم نے کہا کہ "جمہوریت کی سب سے بڑی طاقت کھلاپن ہے، لیکن ساتھ ہی ساتھ ہمیں کچھ مفاد پرست عناصر کو اس کھلے پن کے غلط استعمال کی اجازت نہیں دینی چاہئے"۔

وزیر اعظم نے کہا کہ ایک جمہوری اور ڈجیٹل لیڈر کی حیثیت سے، بھارت، خوشحالی اور سلامتی ایک دوسرے کو فراہم کرنے کے لئے شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے ڈجیٹل انقلاب کی جڑیں ہماری جمہوریت، ہماری آبادی کے تناسب اور ہماری معیشت کے پیمانے میں پیوست ہیں ۔ اسے ہمارے نوجوانوں کی اختراع اور صنعت کے ذریعہ مضبوط بنایا گیا ہے۔ ہم ماضی کے چیلنجوں کو ایک موقع میں بدل رہے ہیں تاکہ مستقبل میں ایک لمبی چھلانگ لگائی جاسکے۔

وزیر اعظم نے ہندوستان میں ہو رہی 5 اہم تبدیلیوں کا ذکر کیا، جن میں نمبر 1- ہندوستان میں تیار کیا جارہا دنیا کا سب سے زبردست پبلک انفارمیشن بنیادی ڈھانچہ ہے۔ 1.3 ارب سے زیادہ بھارتی شہریوں کے پاس ایک منفرد ڈجیٹل شناخت ہے، اور 600 ہزار گاؤوں کو جلد براڈ بینڈ اور دنیا کے سب سے کارگر ادائیگی کے بنیادی ڈھانچے یو پی آئی کے ساتھ جوڑ دیا جائے گا۔ 2- حکمرانی، شمولیت، تفویض اختیارات، کنکٹوٹی، فوائد اور فلاح وبہبود کی فراہمی کے لئے ڈجیٹل ٹکنالوجی کا استعمال 3- بھارت کے پاس دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اور سب سے تیز ابھرتا ہوا اسٹارٹ اپ ایکو نظام ہے -4- ہندوستان کی صنعت اور خدمات کے سیکٹر ز، یہاں تک کہ زراعت بڑے پیمانے پر ڈجیٹل تبدیلی سے گزر رہے ہیں۔ 5- ہندوستان کو مستقبل کے لئے تیار کرنے کی خاطر ایک بڑی کوشش جاری ہے۔ "ہم 5 جی اور 6 جی جیسی ٹیلی کام ٹکنالوجی میں صلاحیتوں کو فروغ دینے میں سرمایہ کاری کررہے ہیں اور یہ صلاحیتیں ملک میں ہی تیار کی جارہی ہیں۔ ہندوستان، مصنوعی ذہانت میں ایک سرکرد ہ ملک ہے اور وہ مصنوعی ذہانت کے ایتھیکل استعمال اور مشین کے سیکھنے میں خاص مہارت رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم کلاؤڈ پلیٹ فارم اور کلاؤڈ کمپیوٹنگ میں زبردست صلاحیتیوں کو فروغ دے رہے ہیں۔

ہندوستان کی لچک دار اور ڈجیٹل خودمختاری کے بارے میں بات کرتے ہوئے وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے کہا کہ "ہم ہارڈ وئیر پر توجہ دے رہے ہیں ۔ اس کے علاوہ ہم سیمی کنڈکٹرز کا ایک کلیدی مینوفیکچرر بننے کے لئے ترغیبات کا ایک پیکج بھی تیار کر رہے ہیں۔ ہماری الیکٹرانکس اور ٹیلی کام میں پیداوار سے جڑی ترغیبی اسکیمیں پہلے ہی ہندوستان میں بنیاد قائم کرنے کے لئے مقامی اور عالمی شراکت داروں کو راغب کر رہی ہیں"۔ انہوں نے ڈاٹا کے تحفظ، رازداری اور سلامتی کے تئیں، ہندوستان کے عزم پر بھی زوردیا۔ اور اس کے ساتھ ہی ساتھ وزیر اعظم نے کہا کہ "ہم ہندوستان کے عوام کو با اختیار بنانے کے وسیلے کے طور پر ڈاٹا کا استعمال کرتے ہیں۔ ہندوستان کے پاس انفرادی حقوق کی مضبوط ضمانت کے ساتھ ایک جمہوری فریم ورک میں اس کام کو کرنے میں زبردست اور بے مثال تجربہ ہے" ۔

وزیراعظم نے کہا کہ وائی -2 کیہ کے مسئلے سے نمٹنے میں ہندوستان کا تعاون اور کھلے وسیلے کے سافٹ وئیر کے طورپر دنیا کو کوون پلیٹ فارم کی پیش کش، ہندوستان کی قدروں اور وژن کی روشن مثالیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ہندوستان کی جمہوری روایات کافی قدیم ہیں اور اس کی جدید اور نئے ادارے کافی مضبوط ہیں۔ اور ہم نے ہمیشہ دنیا کو ایک کنبے کے طور پر سمجھا ہے"۔

جناب مودی نے کہا کہ "ٹکنالوجی کے استعمال کے ساتھ ہندوستان کا زبردست تجربہ اور عوامی بھلائی اور اچھائی، سب کی شمولیت والی ترقی اور سماجی طورپر با اختیار بنائے جانے سے ترقی پذیر دنیا کے لئے کافی مدد گار ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ملکوں اور ان کے عوام کو با اختیار بنانے کے لئے مل کر کام کرسکتے ہیں، اور اس صدی کے مواقع کے لئے انہیں تیار کر سکتے ہیں"۔

مل کر کام کرنے کے لئے جمہوریتوں کے واسطے ایک روڈ میپ پیش کرتے ہوئے جناب مودی نے ایک اشتراکی فریم ورک کی ضرورت پر زور دیا "تاکہ مستقبل کی ٹکنالوجی میں ترقی اور تحقیق میں مل کر سرمایہ کاری کی جاسکے اور بھروسے مند مینوفیکچرنگ بنیاد اور بھروسے مند سپلائی چین کو فروغ دیا جاسکے، سائبر سکیورٹی پر انٹلی جنس اور آپریشنل تعاون کو گہرا کیا جاسکے، اور اہم معلوماتی بنیادی ڈھانچے کا تحفظ کیا جاسکے، عوامی رائے کو استحصال کرنے سے روکا جاسکے، اور ہماری جمہوری قدروں کے ساتھ تکنیکی اور حکمرانی معیارات اور ضابطوں کو فروغ دیا جائے اور ڈاٹا حکمرانی کے لئے معیارات اور ضابطے تیار کئے جا سکیں اورایسے کراس بارڈر فلو بھی تیار کئے جاسکیں جو کہ ڈاٹا کا تحفظ کرتے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ابھرتے ہوئے فریم ورک کو قومی حقوق بھی تسلیم کرنے چاہئیں اور ساتھ ہی ساتھ تجارت، سرمایہ کاری اور بڑی عوامی بھلائی کو فروغ دیا جانا چاہئے۔

اس تناظر میں انہوں نے کرپٹو کرنسی کی مثال پیش کی اور کہا کہ "یہ بات اہم ہے کہ تمام جمہوری ممالک اس پر مل کر کام کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ یہ غلط ہاتھوں میں نہ پہنچ پائے، جس سے ہمارے نوجوان برباد ہوجائیں" ۔

نئی دہلی

18 نومبر، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.